اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً

(لوگو) اپنے رب سے عاجزی اور آہستگی سے مانگو

دُعائے سیفی

محمد عبدالرحیم ۞ ناشر و تاجر

عزیز مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور

فون: 7248204

فضائلِ و فوائدِ

دُعاءِ سیفی

دُعاءِ سیفی ان مختلف دعاؤں کا مجموعہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بہترین اور مقبول ترین دُعائیں ہوسکتی ہیں۔ یہ دُعا حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے امر سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سکھائی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو تعلیم فرمائی، اس کا نام دُعاءِ سیفی، حرزِ یمانی اور حرز الصحابہ بھی ہے۔ حرزِ یمانی اس واسطے کہتے ہیں کہ یمن کا ایک بادشاہ جسے دشمنوں نے اپنی سلطنت سے نکال کر اس کے ملک اور سلطنت پر قبضہ کر لیا تھا اس نے اپنے ملک اور سلطنت کی واپسی کی بہتیری کوشش کی لیکن ہر دفعہ ناکام رہا۔ آخر ہر طرف سے مایوس اور ناامید ہو کر یمن کا معزول اور مغلوب بادشاہ حضرت علیؓ کی خدمت میں حاضر ہو کر باطنی اور

غیبی امداد کا طالب ہوا۔ آپ نے اس کے حال پر رحم فرما کر اسے یہ دُعاءِ سیفی لکھ کر دی کہ اسے پڑھا کر، ان شاء اللہ اس دُعا کی برکت سے تجھے جلدی اپنی بادشاہی اور سلطنت واپس مل جائے گی چنانچہ اس بادشاہ نے دُعاءِ سیفی پڑھنی شروع کی اور اس کی برکت سے بہت جلدی اسے اپنی کھوئی ہوئی یمن کی سلطنت واپس مل گئی اور اسے بہت ترقّی و عروج حاصل ہوا لہٰذا اس کا نام حرزیمانی پڑ گیا، بعدہٗ صحابہؓ، تابعین اور تبع تابعین بلکہ تمام اسلامی دُنیا میں اس دُعا کا چرچا ہو گیا اور لوگ اس دُعا کی برکت سے اپنی مُرادوں اور مہموں میں کامیاب ہوتے رہے۔ حضرت پیر محبوب سبحانی حضرت شیخ سیّد عبد القادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز نے اس دُعا کو بہت پڑھا ہے اور آپ اس دُعاءِ سیفی کے پہلے عامل کامل ہوئے ہیں۔ کہتے ہیں کہ ایک روز آپ وضو فرما رہے تھے کہ اوپر ہوا سے ایک چیل نے آپ پر بیٹ کر دی اور آپ کے کُرتے کو پلید اور خراب کر دیا، جس پر آپ نے اوپر چیل کی طرف دیکھ کر فرمایا طَارَ رَأسُكَ یعنی تیرا سر اُڑ گیا، اسی وقت چیل کا سر تن سے جُدا ہو گیا اور وہ آپ کے سامنے زمین پر تڑپ کر مر گئی۔ اس وقت آپ رونے لگ گئے۔ آپ کے خادم نے جو وضو کرا رہا تھا آپ سے عرض کیا کہ

جناب کیا ہُوا، ایک موذی مُردار پرندہ ہلاک ہوگیا اس کے لیے آپ رو رہے ہیں۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ میں اس چیل کے لیے نہیں رو رہا بلکہ مَیں اِس لیے رو رہا ہوں کہ مَیں نے دُعاءِ سیفی اتنی پڑھی ہے کہ میری زبان میرا ہاتھ، میرا خیال، میری توجّہ اور میری نگاہ بلکہ میرا سب کچھ سیف الرحمٰن یعنی اللہ تعالیٰ کے امر کی ننگی تلوار ہو گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے امر اور کُن کی یہ ننگی تلوار قیامت تک آسمان اور زمین کے درمیان لٹکتی رہے گی چنانچہ آپ نے کُرتا اتار کر ایک مسکین کو بطورِ فدیہ دے دیا اور فرمایا ھٰذَا بِھٰذَا یعنی یہ اس چیل کی جان کا فدیہ ہے اور نیا کُرتا منگوا کر زیبِ تن فرما لیا۔ تمام دعوتوں اور خصوصًا اس دُعاءِ سیفی کے عمل کی کلید اور کنجی حضرت پیر محبوبِ سبحانی قدس سرّہٗ کے حضور سے طالبانِ دعوت کو عطا ہوتی ہے۔

خاندانِ قادری میں اس دُعاءِ سیفی کا بڑا عمل چلا آتا ہے، چنانچہ حضرت سلطان العارفین حضرت سلطان باہو قدس سرہ العزیز اپنی کتابوں میں فرماتے ہیں کہ "زبانِ اہلِ دعوت ہرگز سیف الرحمٰن نہ گردد تا آنکہ دُعاءِ سیفی نزد قبرِ اولیاء اللہ نخواند"۔ یعنی اہلِ دعوت کی زبان ہرگز سیف الرحمٰن یعنی اللہ تعالیٰ کے امر کُن کی تلوار نہیں بن سکتی، اور فقیرِ عامل اس وقت تک

صاحبِ نظر نہیں ہو سکتا جب تک وُہ دُعاءِ سیفی کا وِرد کسی بزرگ ولی اللہ کی قبر پر نہ کرے اور کسی روحانی شخصیت کی ہم نشینی میں اس دُعا کے عمل کی تکمیل نہ کرے۔

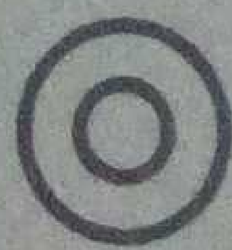
فقیر نور محمد کلاچوی کا کہنا ہے کہ میں نے سیفی کی بڑی تلاش کی، مختلف عاملوں سے دُعاءِ سیفی کے نسخے حاصل کِئے لیکن اُن سب میں تھوڑا بہت اختلاف پایا۔ آخر بغداد شریف میں حضرت پیر محبوب سبحانی قدس سرہ العزیز کی درگاہِ خاص کے کلید بردار صاحب پیر سیّد مصطفےٰ صاحب گیلانی رزاقی کی جناب سے ایک اصلی اور پرانا قلمی نسخہ ہاتھ لگا جو آپ نے کمال شفقت اور مرحمت سے اس فقیر کو اپنے پرانے حضرت محبوب سبحانی پیر صاحب قدس سرہٗ کے زمانے کے جدّی قلمی بیاض سے نکال کر عنایت فرمایا اور ساتھ ہی ارشاد فرمایا کہ دُعاءِ سیفی کا یہ وُہ اصلی اور صحیح نسخہ ہے جو حضرت علی کرّم اللہ وجہہٗ کے دستِ مبارک کے لکھے ہوئے دُعاءِ سیفی اور حرزِ یمانی سے نقل کیا گیا ہے جو اس فقیر نے محض خلق خدا کے فیض کی خاطر فی سبیل اللہ اس کتاب میں درج کر دیا ہے، ورنہ ایسی غیر مترقبہ نعمتوں کو لوگ گوہرِ بے بہا کی طرح چھپائے رکھتے ہیں۔

دُعاءِ سیفی کے اسناد میں لکھا ہے کہ ستر ہزار جن، ستر ہزار ملائکہ، یعنی فرشتے اور ستر ہزار روحانی بطور مؤکلات اس دُعاء کی خدمت پر مامور اور مقرر ہیں، جو حسب استعداد اور مطابق قابلیت اہل دعوت عامل دُعاءِ سیفی کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے ظاہری و باطنی اور دینی و دنیوی کاموں میں امداد کرتے ہیں لکھا ہے کہ جس وقت عامل اہلِ دعوت دُعاءِ سیفی کا ورد شروع کرتا ہے اور کہتا ہے، اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ تو ان تمام مؤکلات علوی اور سفلی میں اس طرح کا ہیجان اور اہتزاز پیدا ہو جاتا ہے جس طرح شہد کے چھتے کو چھیڑنے سے شہد کی مکھیوں میں شور اور انتشار پیدا ہو جاتا ہے اور جس قدر عامل اہلِ دعوت کے پڑھنے میں باطنی قوت اور کشش ہوتی ہے اسی قدر مؤکلات اہلِ دعوت کے پاس حاضر ہو کر اس کی خدمت پر کمربستہ ہو جاتے ہیں۔ اگر عامل اہلِ دعوت قہر اور غضب سے مقہوری اور ہلاکت موذی دشمن کے لیے دُعاءِ مذکور پڑھتا ہے تو مؤکلات طرح طرح کے باطنی ہتھیاروں اور اوزاروں مثلاً تلوار، نیزوں، تیر کمان اور بندوق وغیرہ سے لیس ہو کر اہلِ دعوت کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے ارد گرد چکر لگاتے ہیں اور جب آدمی،

جس گھر والوں یا جس جماعت کی طرف عامل اشارہ کرتا ہے، اس پر مؤکلات جا کر ٹوٹ پڑتے ہیں اور وہاں تباہی مچا دیتے ہیں اور اگر عامل اہلِ دعوت تسخیرِ قلوب اور فتوحاتِ غیبی کی نیت اور ارادے سے دعاءِ سیفی پڑھتا ہے تو مؤکلات ہاتھوں میں طرح طرح کے نقد و جنس اور قسم قسم کے تحفے تحائف اٹھائے ہوئے عامل کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے پیش ہوتے ہیں اور اگر کسی ایک محبوب و مطلوب کے تسخیر اور محبت کے لیے پڑھتا ہے تو مؤکلات اسی محبوب و مطلوب کو زنجیر تسخیر میں جکڑ کر حاضر کر دیتے ہیں اور عامل اہلِ دعوت کے تابع فرماں بنا دیتے ہیں۔ اس فقیر نے اس دُعاء کو زبانی یاد کر کے اسے بہت پڑھا ہے اور باطن میں اس دُعاء کی بہت عجیب قوتِ تسخیر و تاثیر اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کی بڑی توقیر دیکھی ہے۔ اگر دورانِ عمل میں طالب کو باطن میں کوئی شخص خواب، مراقبے یا نیم بیداری کے اندر کوئی ہتھیار از قسم چھری، تیر کمان، نیزہ یا تلوار وغیرہ پیش کرے تو جانے کہ اس کا جلالی عمل جاری ہو گیا ہے اور اگر آئینہ پیش کرے تو یہ عمل جلالی کے اجرار کی علامت ہے۔ اس کے پڑھنے کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ صبح کی نماز کے بعد ایک دفعہ سورۂ یٰسٓ پڑھ کر

دُعاءِ سیفی ایک دفعہ روزانہ پڑھے۔ اس دُعاء کے اندر بعض خاص خاص مقامات ہیں، وہاں عامل کو حسبِ مُدعا اشارہ کرنا پڑتا ہے۔ مثلاً بعض دُعائیں محبّت و تسخیر کے لیے، بعض ہلاکت و مقہوری دشمن کے لیے اور بعض دیگر حاجات کے لیے مخصوص ہیں۔ عامل اس مقام پر اپنے مُدعا کے مطابق اشارہ کرے۔ اگر دُعاءِ سیفی پڑھنے سے پیشتر بطورِ حصار الحمد شریف آیت الکرسی اور چاروں قُل پڑھ کر اپنے اوپر دَم کرے اور بعدہٗ سُورۂ یٰسین اور دُعاءِ سیفی پڑھے تو بہت بہتر ہے۔

واضح ہو کہ دُعاءِ سیفی میں بعض جگہ جو حروفِ مقطعات مثلاً ش، ک، ف، ق اور ش، م، ص، م وغیرہ درج ہیں انھیں زبانی طور پر پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ بعض دُعاؤں میں محلِّ اجابت، محلِّ محبّت، مقہوری اعداء اور دفعِ شر کے لیے اشارات ہیں۔ دُعا پڑھنے والا ترجمہ سے دُعا کا مفہوم معلوم کر کے اپنے دِل میں اپنے مطلب اور مُراد کی طرف خیال کر لیا کرے۔ (مخزنِ اسرار)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِیْ

اے اللہ! تو بادشاہ ہے حقیقی ہے وہ بادشاہ کہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ن ق اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا

کوئی عبادت کے لائق نہیں مگر تو ن ق تو میرا رب ہے اور میں تیرا

عَبْدُكَ عَمِلْتُ سُوْٓءًا وَّظَلَمْتُ نَفْسِیْ

بندہ ہوں میں نے برا کام کیا اور اپنے نفس پر ظلم کیا

وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ

میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش دے تمام کے

جَمِیْعًا كُلَّهَا فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

تمام کیونکہ نہیں بخش سکتا گناہ مگر تو ہی

اِلَّآ اَنْتَ یَآ اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ

اے اللہ اے رحمٰن اے رحیم

یَا رَبُّ یَا غَفُوْرُ یَا شَكُوْرُ یَا حَلِیْمُ

اے رب اے غفور اے شکور اے حلیم

يَا كَرِيْمُ يَا حَكِيْمُ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَحْمَدُكَ

اے کریم اے حکیم اے اللہ ! میں تیری حمد کرتا ہوں

وَاَنْتَ لِلْحَمْدِ اَهْلٌ عَلٰى مَا خَصَّصْتَنِيْ

اور تو حمد کے لائق ہے جیسا کہ تو نے مجھے خاص کیا

بِهٖ مِنْ مَّوَاهِبِ الرَّغَائِبِ وَاَوْصَلْتَ

ساتھ (عمدہ) نعمتوں کے عطیات سے اور تو نے پہنچائے میری

اِلَيَّ مِنْ فَضَائِلِ الصَّنَائِعِ وَاَوْلَيْتَنِيْ

طرف قدرتوں کے فضائل اور تو نے مجھے عطا کیا ساتھ اس

بِهٖ مِنْ اِحْسَانِكَ وَبَوَّاْتَنِيْ بِهٖ مِنْ

کے احسان سے اور تو نے مجھے تیار کیا ساتھ سچائی

مَّظَنَّةِ الصِّدْقِ وَاَنَلْتَنِيْ بِهٖ مِنْ

کے یقین سے اور تو نے مجھے دیئے اپنے احسانوں

مِّنَنِكَ الْوَاصِلَةِ اِلَيَّ وَاَحْسَنْتَ اِلَيَّ

سے جو پہنچنے والے ہیں میری طرف اور تو نے احسان کیا میری

مِنْ اِنْدِفَاعِ الْبَلِيَّةِ عَنِّيْ وَالتَّوْفِيْقِ

طرف بلا کے دفع کرنے کا میری جانب سے اور توفیق دی واسطے

لِیْ وَالْاِجَابَۃِ لِدُعَآئِیْ حِیْنَ اُنَادِیْکَ

میرے اور قبولیت دے واسطے میری دُعا کے جبکہ میں تجھ کو پکاروں

دَاعِیًا وَّاُنَاجِیْکَ رَاغِبًا وَّاَدْعُوْکَ

دُعا کرنے والا اور تیرے ساتھ سرگوشی کروں رغبت کرنے والا اور تجھ سے میں دُعا کروں

ضَارِعًا مُّضَارِعًا مُّصَافِیًا وَّحِیْنَ

عاجزی کرنے والا فرمانبرداری کرنے والا اور دل کو صاف کرنے والا اور تجھ سے میں

اَرْجُوْکَ رَاجِیًا فَاَجِدُکَ فِی الْمَوَاطِنِ

امید کرتا ہوں پس میں تجھ کو پاتا ہوں تمام جگہوں میں میرے

کُلِّھَا لِیْ جَارًا حَاضِرًا حَافِظًا حَفِیًّا

لیے حفاظت کرنے والا حاضر محافظ مہربان

بَآرًّا رَءُوْفًا وَّفِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا لِیْ

احسان کرنے والا رحم کرنے والا اور تمام کاموں میں میرے لیے امداد کرنے

نَاصِرًا وَّنَاظِرًا وَّلِلْخَطَایَا وَالذُّنُوْبِ

والا اور نظر کرنے والا اور واسطے گناہوں اور خطاؤں کے بخشنے

غَافِرًا وَّلِلْعُیُوْبِ سَاتِرًا لَّمْ اَعْدَمْ عَوْنَکَ

والا اور واسطے عیبوں کے پردہ پوشی کرنے والا نہیں دُور ہوئی مجھ سے

عَوْنُكَ وَبِرُّكَ وَخَيْرُكَ لِيْ وَاِحْسَانُكَ

تیری امداد تیرا احسان تیری خیر اور تیرا احسان

عَنِّيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ مُّنْذُ اَنْزَلْتَنِيْ دَارَ

مجھ پر آنکھ کے جھپکنے تک کبھی جبکہ تو نے مجھے اتارا اختیار

الْاِخْتِيَارِ وَالْفِكْرِ وَالْاِعْتِبَارِ لِتَنْظُرَ

کے گھر میں اور فکر اور عبرت حاصل کرنے کے گھر میں تاکہ تو میری

اِلَيَّ فِيْمَا اُقَدِّمُ اِلَيْكَ لِدَارِ الْقَرَارِ فَاَنَا

طرف نظر کرے اس چیز میں جو میں آگے بھیج رہا ہوں تیری طرف دارالقرار کی طرف

عَتِيْقُكَ يَا مَوْلَايَ مِنْ جَمِيْعِ الْمَضَارِّ

میں تیرا آزاد کیا ہوا ہوں اے میرے مولا تمام تکالیف سے

وَالْمَضَالِّ وَالْمَصَائِبِ وَالْمَعَائِبِ وَ

گمراہیوں سے اور مصیبتوں سے اور عیبوں سے اور

اللَّوَازِبِ وَاللَّوَازِمِ وَالنَّوَائِبِ وَ

الزامات سے اور حوادث سے اور بلیات سے اور

الشَّدَائِدِ وَالْهُمُوْمِ الَّتِيْ قَدْ سَاوَرَتْنِيْ

غموں سے اور وہ غم جو مجھ پر غالب ہو گئے ہیں

فِيْهَا الْغُمُوْمُ بِمَعَارِيْضِ اَصْنَافِ

اس دنیا میں بوجہ آنے مختلف بلاؤں کے اور

الْبَلَآءِ وَضُرُوْبِ جُهْدِ الْقَضَآءِ وَ

بوجہ وارد ہونے غالب تقدیر کے اور بوجہ

شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ لَآ اَذْكُرُ مِنْكَ اِلَّا

شرارت دشمنوں کے میں نہیں یاد کرتا تجھ سے مگر اچھی

الْجَمِيْلَ وَلَمْ اَرَ مِنْكَ اِلَّا التَّفْضِيْلَ

بات اور نہیں دیکھتا میں تجھ سے مگر فضیلت

خَيْرُكَ لِيْ شَامِلٌ وَّصُنْعُكَ لِيْ كَامِلٌ

تیری بھلائی میرے لیے شامل ہے اور تیری مہربانی میرے لیے کامل

وَلُطْفُكَ لِيْ كَافِلٌ وَّفَضْلُكَ عَلَيَّ مُتَوَاتِرٌ

ہے اور تیرا لطف میرے لیے کفیل ہے اور تیرا فضل میرے اوپر متواتر ہے

وَّنِعَمُكَ عِنْدِيْ مُتَّصِلَةٌ وَّاَيَادِيْكَ

اور تیری نعمت میرے پاس متصل ہے اور تیری مہربانیاں میرے

لَدَيَّ مُتَكَاثِرَةٌ لَمْ تُخْفِرْ جِوَارِيْ وَ

پاس کثیر ہیں تو نے نہیں کمی کی میری پناہ میں اور

صَدَقْتَ رَجَآئِیْ وَصَاحَبْتَ اَسْفَارِیْ

تو نے سچا کر دیا میری امید کو اور تو دوست رہا ہے میرے سفروں میں

وَاَکْرَمْتَ اَحْضَارِیْ وَاَشْفَیْتَ اَمْرَاضِیْ

تو نے عزت کی میری اقامتوں میں اور تو نے شفا دی میری بیماریوں میں

وَعَافَیْتَ اَعْضَآئِیْ وَاَحْسَنْتَ مُنْقَلَبِیْ

اور تو نے عافیت دی میرے اعضاء کو اور تو نے احسان کیا میرے جانے پر

وَمَثْوَایَ وَلَمْ تُشْمِتْ بِیْ اَعْدَآئِیْ وَ

اور آنے پر اور تو نے مجھے رسوا نہیں کیا میرے دشمنوں کے مقابلے میں

رَمَیْتَ مَنْ رَمَانِیْ بِسُوْٓءٍ وَّکَفَیْتَنِیْ

اور تو نے دُور پھینک دیا ان لوگوں کو جو مجھے برائی کے ساتھ پھینکنا چاہتے تھے اور تو

شَرَّ مَنْ عَادَانِیْ فَحَمْدِیْ لَکَ وَاصِبٌ

میرے لیے کافی ہے ان لوگوں کے شر سے جو مجھ سے عداوت کرتے ہیں

وَّاصِلٌ وَّثَنَآئِیْ عَلَیْکَ مُتَوَاتِرٌ دَآئِمٌ

پس میرا حمد کرنا تیرے لیے ہمیشہ ہے متصل ہے اور میرا ثنا کرنا تجھ پر

مِّنَ الدَّھْرِ اِلَی الدَّھْرِ بِاَلْوَانِ التَّسْبِیْحِ

متواتر ہے دائم ہے ایک زمانے سے دوسرے زمانے تک طرح طرح کی تسبیحوں

وَأَنْوَاعِ التَّقْدِيْسِ لَكَ خَالِصًا لِذِكْرِكَ

اور قسم قسم کی پاکیوں کے ساتھ خاص طور پر تیری یاد کرنے کے لیے

وَمَرْضِيًّا لَّكَ بِنَاصِعِ التَّوْحِيْدِ وَ

جس سے تیری رضا حاصل ہو اور تیری خالص توحید اور

التَّحْمِيْدِ وَإِخْلَاصِ التَّفْرِيْدِ وَإِمْحَاضِ

تحمید اور محض تفرید اور قرب

الْقُرْبِ وَالتَّمْجِيْدِ بِطُوْلِ التَّعَبُّدِ وَ

اور بزرگی کا اظہار ہو تیری کمال عبودیت اور اطاعت

التَّعْدِيْدِ لَمْ تُعَنْ فِيْ قُدْرَتِكَ وَلَمْ

کے طور پر تجھے اپنی قدرت میں کسی مدد کی ضرورت نہیں اور نہ

تُشَارَكْ فِيْ اِلٰهِيَّتِكَ وَلَمْ تُعْلَمْ لَكَ

کوئی تیری خدائی میں شریک ہوا ہے اور نہ تیری مائیت

مَائِيَّةٌ وَّلَا مَاهِيَّةٌ فَتَكُوْنَ لِلْاَشْيَاءِ

اور ماہیت جان سکا ہے کہ تو (معاذ اللہ) مختلف اشیاء

الْمُخْتَلِفَةِ مُجَانِسًا وَّلَمْ تُعَايَنْ اِذْ

کے ہم جنس ہو اور کوئی نہیں دیکھتا تھا جب کہ

حُبِسَتِ الْاَشْيَآءُ عَلَى الْعَزَآئِمِ الْمُخْتَلِفَاتِ

اشیاء نے تیرے ارادے کے مطابق اختلاف پکڑا اور نہ

وَلَاخَرَقَتِ الْاَوْهَامُ حُجُبَ الْغُيُوْبِ

کسی کا وہم اور فہم تیرے غیب کے حجابوں کو پھاڑ سکا ہے

اِلَيْكَ فَاَعْتَقِدَ مِنْكَ مَحْدُوْدًا فِىْ

پس میں تیری عظمت میں سے ایک محدود چیز کا اعتقاد کر سکا ہوں

عَظَمَتِكَ لَا يَبْلُغُكَ بُعْدُ الْهِمَمِ وَلَا

بہت دُور کی ہمتیں تیری بلندی کو نہیں سمجھ سکی ہیں اور نہ

يَنَالُكَ غَوْصُ الْفِكَرِ وَلَا يَنْتَهِىْ اِلَيْكَ

دانائی کے گہرے غوطے تجھے پا سکے ہیں دیکھنے والوں کی نظریں تیرے

نَظَرُ النَّاظِرِيْنَ فِىْ مَجْدِ جَبَرُوْتِكَ

جبروت کی بزرگی تک نہیں پہنچ سکی ہیں تیری ذات

اِرْتَفَعَتْ عَنْ صِفَةِ الْمَخْلُوْقِيْنَ

اور قدرت کی صفات مخلوق کی صِفتوں سے

صِفَاتُ ذَاتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَعَلَا عَنْ

بالاتر ہیں اور یاد کرنے والوں کی یاد سے

ذِکرُ اللّٰہ اکبر مِن کِبریاءُ عظمتک
تیری عظمت اور بڑائی بلند ہے پس جس چیز کو
فلا ینتقصُ ما اَرَدتَّ اَن یزداد و
تو زیادہ کرنا چاہے کوئی کم نہیں کرسکتا اور
لَا یزدادُ ما اَرَدتَّ اَن ینتقص ولا
نہ اس چیز کو کوئی زیادہ کرسکتا ہے جسے تو کم کرنا چاہے۔ جس
ضِدَّ شہدک حِین فطرت الخلق ولا
وقت تو مخلوق کو پیدا کرنے لگا تو کوئی مخالف ضد تیرے سامنے نہ آئی
نِدَّ حضرک حِین برات النفوس کلّت
اور جس وقت تو نفوس کو از سر نو بنا رہا تھا تو کوئی شریک مزاحم نہ بنا تیری
الالسن عن تفسیر صِفتک وانحسرت
صفتوں کے بیان سے زبانیں گنگ ہیں
العقولُ عن کُنہِ معرفتک وکیف
اور تیری معرفت کے ادراک میں عقلیں دنگ ہیں اے رب
یُوصفُ عن کُنہِ صِفتک یا ربِّ
تیری صفتوں کی حقیقت کیونکر سمجھی جا سکے جبکہ اے اللہ تو

وَاَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ الْقُدُّوْسُ

ایسا پاک جبّار بادشاہ ہے کہ تیری بادشاہی

الَّذِیْ لَمْ تَزَلْ وَلَا تَزَالُ اَزَلِیًّا اَبَدِیًّا

کبھی زوال پذیر نہ ہوگی اور نہ تو اپنے غیب کے حجابوں

سَرْمَدِیًّا دَآئِمًا فِیْ حُجُبِ الْغُیُوْبِ وَحْدَكَ

میں ہمیشہ ازلی ابدی سرمدی اور واحد

لَا شَرِیْكَ لَكَ لَیْسَ فِیْهَا اَحَدٌ غَیْرُكَ

لاشریک ہے اور تیرے سوا کائنات میں کوئی معبود نہیں ہے

وَلَمْ یَكُنْ لَّهَآ اِلٰهٌ سِوَاكَ حَارَتْ فِیْ

اور نہ تیرے بغیر کوئی معبود رہے گا تیرے ملکوت کے

بِحَارِ مَلَكُوْتِكَ عَمِیْقَاتُ مَذَاهِبِ

سمندروں میں گہرے فکر کی چالیں حیران ہیں

التَّفْكِیْرِ وَتَوَاضَعَتِ الْمُلُوْكُ لِهَیْبَتِكَ

بادشاہوں کے سر تیری ہیبت سے نیچے ہیں

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ بِذِلَّةِ الْاِسْتِكَانَةِ

اور تیرے غلبے اور دہشت کے سامنے تمام چہرے پژمردہ ہیں

لِعِزَّتِکَ وَانْقَادَ کُلُّ شَیْءٍ لِعَظَمَتِکَ

اور ہر شے تیری عظمت اور عزت کی منقاد اور مطیع ہے

وَاسْتَسْلَمَ کُلُّ شَیْءٍ لِقُدْرَتِکَ وَ

اور ہر چیز تیری قدرت اور حکمت کے تابع اور فرماں بردار ہے۔

خَضَعَتْ لَکَ الرِّقَابُ وَکَلَّ دُوْنَ

سب گردنیں تیرے آگے جھکی ہوئی ہیں عالموں کا ناطقہ

ذٰلِکَ تَحْبِیْرُ اللُّغَاتِ وَضَلَّ هُنَالِکَ

تیرے آگے بند ہے۔ اور تیری صفات کے

التَّدْبِیْرُ فِیْ تَصَارِیْفِ الصِّفَاتِ فَمَنْ

تصرف میں تدبیریں گم ہیں۔ پس جس

تَفَکَّرَ فِیْ ذٰلِکَ رَجَعَ طَرْفُهٗ اِلَیْهِ حَسِیْرًا

کسی نے فکر دوڑایا اس کی آنکھ اس کی طرف تھکی ہوئی اور

وَّعَقْلُهٗ مَبْهُوْتًا وَّتَفَکُّرُهٗ مُتَحَیِّرًا

اس کا عقل اس کی طرف پریشان اور اس کا فکر اس کی طرف حیرت زدہ

اَسِیْرًا ○ اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا کَثِیْرًا

ہو کر پلٹا۔ اے اللہ تیرے ہی لیے ہے سب تعریف اور حمد

دَائِمًا مُتَوَالِيًا مُتَوَاتِرًا مُتَقَارِبًا

بےشمار و بے شمار، ہمیشہ رہنے والی جاری، متواتر، قریب

مُتَّسِعًا مُسْتَوْثِقًا يَدُوْمُ وَلَا يَبِيْدُ غَيْرَ

متصل وسیع اور معتبر جو ہمیشہ رہنے والی ہو

مَفْقُوْدٍ فِي الْمَلَكُوْتِ وَلَا مَطْمُوْسٍ

اور کبھی ختم ہونے میں نہ آئے اور جو نہ عالم ملکوت میں گم ہو

فِي الْعَالَمِ وَلَا مُنْتَقِصٍ فِي الْعِرْفَانِ ۝

اور نہ عالم ناسوت میں مٹنے والی ہو اور نہ عالم معرفت میں نقص

اَللّٰهُمَّ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَكَارِمِكَ الَّتِيْ

پذیر ہو اے اللہ تیرے لیے ہے حمد ان تمام بخششوں کے سبب جن کا

لَا تُحْصٰى فِي اللَّيْلِ اِذَا اَدْبَرَ وَالصُّبْحِ

ہم سے شمار نہیں ہو سکتا نہ رات کو جب وہ (راحت اور سکون لے کر) لوٹتی ہے اور

اِذَا اَسْفَرَ وَفِي الْبَرِّ وَالْبِحَارِ وَالْغُدُوِّ

نہ دن کو جب کہ وہ اپنے نظاروں اور رنگینیوں سے چمکتا ہے اور جو ہمیں حاصل ہیں خشکی اور

وَالْاٰصَالِ وَالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ وَ

تری میں اور صبح اور شام اور سوتے

الظَّهِيرَةِ وَالْاَسْحَارِ وَفِي كُلِّ جُزْءٍ

اور جاگتے وقت اور پچھلے پہر اور دوپہر

مِّنْ اَجْزَآءِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ط اَللّٰهُمَّ

کو رات اور دن کے ہر حصے میں (ہمیں مل رہے ہیں)

بِتَوْفِيقِكَ قَدْ اَحْضَرْتَنِي النَّجَاةَ وَ

اے اللہ یہ سب کچھ تیری ہی توفیق سے ہے کہ تجھ سے مجھے نجات

جَعَلْتَنِي مِنْكَ فِي وِلَايَةِ الْعِصْمَةِ

پہنچی ہے اور تونے مجھے اپنی عصمت اور پاکدامنی کی ولایت میں محفوظ

فَلَمْ اَبْرَحْ مِنْكَ فِي سُبُوْغِ نَعْمَائِكَ

کر دیا ہے اور ہمیشہ مجھ پر تیری رحمتوں کا نزول ہوتا رہا ہے

وَتَتَابُعِ الْآئِكَ مَحْرُوْسًا لَّكَ فِي

اور میں تیری متواتر نعمتوں میں ہر قسم کے ردّ اور امتناع سے

الرَّدِّ وَالْاِمْتِنَاعِ وَمَحْفُوْظًا لَّكَ

محفوظ رہا ہوں اور تونے مجھے اپنی طاقت سے بڑھ کر

فِي الْمَنَعَةِ وَالدِّفَاعِ عَنِّيْ وَلَمْ تُكَلِّفْنِي

تکلیف نہیں دی ہے اور تو مجھ سے میری

فَوْقَ طَاقَتِیْ وَلَمْ تَرْضَ عَنِّیْ اِلَّا

ہر طاعت میں راضی رہا ہے ۔ پس

بِطَاعَتِیْ فَاِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ

اے اللہ تو وہ معبودِ برحق ہے کہ تیرے

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ لَمْ تَغِبْ وَلَا تَغِیْبُ

سوا کوئی معبود اور نہیں ہے ۔ تو نہ کبھی غائب ہوتا ہے اور نہ

عَنْکَ غَائِبَۃٌ وَّلَا تَخْفٰی عَلَیْکَ خَافِیَۃٌ

کوئی چیز تجھ سے غائب ہوتی ہے اور نہ تجھ سے کوئی چیز مخفی ہے اور نہ

وَّلَنْ تَضِلَّ عَنْکَ فِیْ ظُلَمِ الْخَفِیَّاتِ

پوشیدہ اندھیروں میں تجھ سے کوئی چیز دُور اور گم ہونے والی ہے

ضَالَّۃٌ اِنَّمَا اَمْرُکَ اِذَا اَرَدْتَّ شَیْئًا اَنْ

پس جس وقت تو ارادہ کرے کسی چیز کا کہ ہو جائے پس وُہ

تَقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

ہو جاتی ہے ۔ اے اللہ میں تیری

اَحْمَدُکَ فَلَکَ الْحَمْدُ مِثْلَ مَا حَمِدْتَّ

حمد کرتا ہوں جس طرح تو نے آپ اپنی حمد فرمائی اور

اسی رات ان

مرتبہ عطا فرمائیں گے۔

بِهٖ نَفْسَكَ وَاَضْعَافَ مَا حَمِدَكَ بِهِ

کئی گنا اس حمد کے جو تمام حمد کرنے والوں نے تیری حمد

الْحَامِدُوْنَ وَمَجَّدَكَ بِهِ الْمُمَجِّدُوْنَ

کی ہے یا تمجید بیان کی ہے یا توحید

وَوَحَّدَكَ بِهِ الْمُوَحِّدُوْنَ وَكَبَّرَكَ

بیان کی ہے یا تکبیر بیان

بِهِ الْمُكَبِّرُوْنَ وَهَلَّلَكَ بِهِ الْمُهَلِّلُوْنَ

کی ہے یا تہلیل بیان کی ہے

وَعَظَّمَكَ بِهِ الْمُعَظِّمُوْنَ وَسَبَّحَكَ

یا تعظیم بیان کی ہے یا تسبیح

بِهِ الْمُسَبِّحُوْنَ وَقَدَّسَكَ بِهِ الْمُقَدِّسُوْنَ

بیان کی ہے یا تقدیس بیان کی ہے

حَتّٰى يَكُوْنَ حَمْدِىْ لَكَ مِنِّىْ وَحْدِىْ

یہاں تک کہ ہو جائے میری حمد تیرے لیے بے مثل ہر آن

فِىْ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ اَوْ اَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ

میں یا کم اس سے مثل تمام حمد کرنے والوں

مِثْلَ حَمْدِ جَمِيْعِ الْحَامِدِيْنَ وَتَوْحِيْدِ

اور مثل تمام طریقہ طرح کے توحید اور اخلاص کے

اَصْنَافِ الْمُوَحِّدِيْنَ وَالْمُخْلِصِيْنَ

مختلف اور کے والوں کرنے بیان

وَتَقْدِيْسِ اَجْنَاسِ الْعَارِفِيْنَ وَثَنَاءِ

تمام اور کے والوں کرنے بیان تقدیس کے عارفوں

جَمِيْعِ الْمُهَلِّلِيْنَ وَالْمُصَلِّيْنَ وَ

والوں کرنے بیان تسبیح اور صلوات اور تہلیل

الْمُسَبِّحِيْنَ وَمِثْلُ مَا اَنْتَ بِهٖ رَبٌّ

عالم پر حال کے ان رب کا ان تو حالیکہ درآں کے

عَالِمٌ عَارِفٌ وَّهُوَ مَحْمُوْدٌ وَّمَحْبُوْبٌ وَّ

قسم از مخلوقات تمام وہ اور ہے عارف اور

مَحْجُوْبٌ مِّنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ

نباتات و جنات و انسان و حیوانات

مِّنَ الْحَيَوَانَاتِ وَالْجَمَادَاتِ وَالْبَرَايَا

محجوب اور محبوب و محمود سے میں

مرتبہ عطا فرمائیں گے۔

وَالْاَنَامِ وَاَرْغَبُ اِلَيْكَ فِيْ بَرَكَةِ مَا

ہے اور میں اے اللہ تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں اس برکت سے

اَنْطَقْتَنِيْ بِهٖ مِنْ حَمْدِكَ فَمَا اَيْسَرَ

جو تو نے اپنی حمد پر مجھے ناطق وگویا فرمایا ہے اور کیا ہی آسان

مَا كَلَّفْتَنِيْ بِهٖ مِنْ حَقِّكَ وَاَعْظَمَ

ہے وہ چیز جس کی تو نے مجھے تکلیف دی ہے ادائیگی حق میں اور کس قدر

مَا وَعَدْتَّنِيْ بِهٖ عَلٰى شُكْرِكَ اِبْتَدَاْتَنِيْ

بڑی ہے وہ چیز جس کا تو نے مجھے وعدہ کیا ہے اپنے شکر کا تو نے میری ابتدا کی

بِالنِّعَمِ فَضْلًا وَّطَوْلًا وَّاَمَرْتَنِيْ بِالشُّكْرِ

ہے نعمتوں کے ساتھ اپنے فضل سے اور فراخی سے اور تو نے مجھے حکم دیا ہے شکر کرنے کا

حَقًّا وَّعَدْلًا وَّوَعَدْتَّنِيْ عَلَيْهِ اَضْعَافًا

حق اور عدل سے اور تو نے مجھ سے وعدہ کیا ہے اوپر شکر کے دگنی

مُّضَاعَفَةً وَّمَزِيْدًا وَّاَعْطَيْتَنِيْ بِهٖ

جزا اور زیادہ نعمت کا اور تو نے مجھے دیا ہے اپنے

مِنْ رِّزْقِكَ وَاسِعًا كَثِيْرًا وَّكَبِيْرًا وَّ

رزق سے جو وسیع کثیر اور بڑا ہے از روئے

اِعْتِبَارًا وَّاخْتِيَارًا وَّرِضًا ۚ وَسَأَلْتَنِيْ

اعتبار و اختیار و رضامندی کے اور اس کے عوض تو نے

مِنْهُ شُكْرًا يَّسِيْرًا صَغِيْرًا اِذْ نَجَّيْتَنِيْ

مجھ سے طلب کیا ہے شکر بہت بڑا اور چھوٹا اور تو نے مجھے نجات دی

وَعَافَيْتَنِيْ بِهٖ مِنْ جُهْدِ الْبَلَآءِ وَ

ہے اور عافیت عطا کی ہے بُری بلا اور بُری

سُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَلَمْ تُسَلِّمْنِيْ بِسُوْٓءِ

تقدیر سے اور تو نے مجھے نہیں حوالے کیا بُری قضاء اور

قَضَآئِكَ وَبَلَآئِكَ وَجَعَلْتَ مَلْبَسِيَ

بلا کی طرف اور تو نے مجھے عافیت کا

الْعَافِيَةَ وَتَوَلَّيْتَنِيْ بِالْبَسْطَةِ وَاَوْلَيْتَنِيْ

لباس پہنایا اور تو نے دی مجھے فراخی اور احسان

الْبَسْطَةَ وَالرَّخَآءَ وَاَكْرَمْتَنِيْ بِالْاٰلَآءِ

کیا تو نے مجھ پر وسعت کا اور تو نے اکرام کیا مجھ پر اپنی

وَالنَّعْمَآءِ وَشَرَعْتَ لِيَ مِنَ الدِّيْنِ

نعمتوں کا اور تو نے بنایا ہے میرے لیے جو از روئے قول

أَيْسَرَ الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ وَالْعَمَلِ وَسَوَّغْتَ
اور فعل اور عمل کے آسان ہے اور تو نے
لِيْ أَيْسَرَ الْقَصْدِ وَضَاعَفْتَ لِيْ أَشْرَفَ
میرے لیے فراخ کیا آسان ارادے کو اور تو نے میرے لیے دگنا کیا فضل
الْفَضْلِ وَالْمَزِيْدِ مَعَ مَا وَعَدْتَّنِيْ مِنَ
شرافت کو اور زیادتی اس نعمت کی جو وعدہ کیا ہے تو نے میرے ساتھ
الْمَحَجَّةِ الشَّرِيْفَةِ وَبَشَّرْتَنِيْ بِهٖ
دلیل اور حجت کے جو بزرگ ہے اور تو نے مجھے خوش خبری دی ہے
مِنَ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ وَاصْطَفَيْتَنِيْ
بلند درجے کی اور تو نے مجھ کو اپنے نبی کے
بِنَبِيِّكَ أَعْظَمِ الشَّانِ وَجَعَلْتَهٗ أَعْظَمَ
ذریعے برگزیدہ کیا ہے جو بلند شان والا ہے اور تو نے اس نبی کو کیا بہت
النَّبِيِّيْنَ دَعْوَةً وَأَرْفَعَهُمْ دَرَجَةً
بڑا تمام نبیوں میں سے تبلیغ کے رُو سے اور بہت بڑے درجے کے لحاظ سے
وَّأَفْضَلَهُمْ لَنَا شَفَاعَةً وَأَقْرَبَهُمْ
اور افضل شفاعت کے باعث اور بہت اللہ تعالیٰ کے قریب

مَنْزِلَةً وَّاَوْضَحُهُمْ حُجَّةً مُحَمَّدًا صَلَّى

منزل والے اور واضح دلیل والے یعنی محمد اللہ تعالیٰ کا درود

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ

ہو اُن پر اور سلام اور جملہ انبیاء اور

وَالْمُرْسَلِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا

مرسلین پر ۔ اے اللہ مجھے بخش دے وُہ خطا جسے

يَسَعُهٗ اِلَّا مَغْفِرَتُكَ وَلَا يَمْحَقُهٗ اِلَّا

نہیں پہنچ سکتی مگر بخشش تیری اور نہیں اسے مٹا سکتی مگر تیری

عَفْوُكَ وَلَا يُكَفِّرُهٗ اِلَّا تَجَاوُزُكَ وَ

عفو اور جس کا کفارہ نہیں ہو سکتا سوائے تیرے درگزر اور

فَضْلُكَ وَهَبْ لِيْ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا وَ

فضل کے اور عطا کر مجھے آج دن اور آج

لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ وَشَهْرِيْ هٰذَا وَسَنَتِيْ

کی رات اور اسی موجودہ مہینے اور سال کے اندر

هٰذِهٖ يَقِيْنًا صَادِقًا يُّهَوِّنُ بِهٖ عَلَيَّ

یقین صادق ایسا جو آسان کردے مجھ پر دُنیا اور آخرت



مرتبہ عطا فرمائیں گے۔

مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَحْزَانِهِمَا

کی مصیبتوں کو اور دارین کے غم اور

وَيُشَوِّقُنِیْ اِلَيْكَ وَيُرَغِّبُنِیْ فِيْمَا عِنْدَكَ

وہ یقین جو مجھے تیرا شائق اور شیدائی بنا دے اور جو کچھ تیرے خزانوں میں ہے

الْمَغْفِرَةَ وَبَلِّغْنِیْ الْكَرَامَةَ مِنْ عِنْدِكَ

ان کی طرف مائل اور راغب کر دے اور اپنے ہاں میرے حق میں مغفرت کر اور اپنی طرف سے مجھے کرامت

وَاَوْزِعْنِیْ شُكْرَ مَآ اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَیَّ وَ

عطا کر اور اپنی نعمتوں کے شکریے کی توفیق مرحمت فرما اور مجھے رزق دے اور

ارْزُقْنِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلَى الْاَعْدَآءِ فَاِنَّكَ

مجھے دشمنوں پر فتح نصیب کر کیونکہ تو ہی وہ اللہ ہے

اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْوَاحِدُ

کہ نہیں ہے تیرے بغیر کوئی اور تو ہے واحد

الْاَحَدُ الْمُبْدِئُ الرَّفِيْعُ الْبَدِيْعُ السَّمِيْعُ

احد پیدا کرنے والا بلند عجیب سننے والا

الْعَلِيْمُ الَّذِیْ لَيْسَ لِاَمْرِكَ مُدَافِعٌ وَلَا

اور جاننے والا وہ ذات کہ جس کے حکم کو رد کرنے والا کوئی نہیں ہے اور

عَنْ قَضَآئِكَ مُمْتَنِعٌ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ

نہ تیری قضا کو منع کرنے والا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تو

رَبِّیْ وَرَبُّ كُلِّ شَیْءٍ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَ

میرا رب ہے اور رب ہے ہر چیز کا پیدا کرنے والا آسمانوں اور زمینوں

الْاَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

کا جاننے والا غیب اور شہادت کا

الْعَلِیُّ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

تو بلند بڑا اور برتر ذات والا ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَالْعَزِيْمَةِ

تیرے امر پر ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں اور ہدایت پر مضبوط

عَلَی الرُّشْدِ وَالشُّكْرَ عَلٰی نِعْمَكَ وَحُسْنِ

رہنے کا اور تیری نعمتوں پر شکر کا اور اچھی عبادت کا

عِبَادَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ

خواستگار ہوں اور تجھ سے ہر طرح کی خیر کا سائل ہوں

تَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ

جسے تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور پناہ مانگتا ہوں ہر اس شر سے

شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ

جسے تو جانتا ہے اور بخشش کا خواستگار ہوں تجھ سے ہر اس گناہ سے

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ○ وَاَعُوْذُ

جسے تو جانتا ہے تحقیق تو ہی غیب کے جاننے والا ہے۔ اور تیرے ساتھ

بِكَ مِنْ جَوْرِ كُلِّ جَائِرٍ وَبَغْيِ كُلِّ

پناہ مانگتا ہوں ہر ظالم کے ظلم سے اور باغی اور سرکش کی

بَاغٍ وَّحَسَدِ كُلِّ حَاسِدٍ وَمَكْرِ كُلِّ

سرکشی سے اور ہر حاسد کے حسد سے اور ہر مکار کے مکر

مَاكِرٍ وَغَدْرِ كُلِّ غَادِرٍ وَكَيْدِ كُلِّ

سے اور ہر دھوکے باز کے دھوکے سے اور ہر فریبی کے فریب

كَآئِدٍ وَظُلْمِ كُلِّ ظَالِمٍ وَكِذْبِ كُلِّ

سے اور ہر ظالم کے ظلم سے اور ہر جھوٹے کے جھوٹ

كَاذِبٍ وَسِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ وَشَمَاتَةِ كُلِّ

سے اور ہر جادوگر کے جادو سے اور میرے نقصان پر خوش ہونے والے

شَامِتٍ وَكَشْحِ كُلِّ كَاشِحٍ بِكَ اَصُوْلُ

کی خوشی سے اور ہر کینہ ور کے کینے سے تیری مدد پر میں اپنے

عَلَى الْاَعْدَآءِ وَاِيَّاكَ اَرْجُوْا وِلَايَةَ

دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور تیرے طفیل اپنے دوستوں ساتھیوں

الْاَحِبَّآءِ وَالْاَوْلِيَآءِ وَالْقُرَنَآءِ وَالْقُرَبَآءِ

نزدیکیوں اور خویشوں کی محبت کی امید رکھتا ہوں

فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا لَا اَسْتَطِيْعُ

پس تیرے ہی لیے سب تعریف ہے ان نعمتوں پر جس کو میں نہ شمار کر

اِحْصَآءَهٗ وَلَا تَعْدِيْدَهٗ مِنْ عَوَآئِدِ

سکتا اور نہ گن سکتا ہوں تیرے پے در پے

فَضْلِكَ وَعَوَارِفِ رِزْقِكَ وَاَلْوَانِ

فضل سے اور تیرے قسم قسم کے رزقوں کا اور رنگا رنگ کی وہ نعمتیں

مَآ اَوْلَيْتَنِىْ بِهٖ مِنْ اَرْفَادِكَ فَاِنَّكَ

جو تو نے مجھے دے رکھی ہیں پس بے شک تو وہ اللہ

اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

ہے کہ نہیں ہے کوئی لائق عبادت کے تیرے بغیر تیری

الْفَاشِىْ فِى الْخَلْقِ حَمْدُكَ الْبَاسِطُ

ذات مخلوق میں سے نمایاں ہے تیری حمد یہ ہے کہ تیری

بِالْجُوْدِ يَدَكَ لَا تُضَادُّ فِيْ حُكْمِكَ وَ

سخاوت کا ہاتھ کھلا ہوا ہے نہیں پھیر سکتا تیرے حکم کو کوئی اور

لَا تُنَازَعُ فِيْ سُلْطَانِكَ تَمْلِكُ مِنَ

نہ تیری سلطنت میں تیرے ساتھ کوئی جھگڑا کرنے والا ہے تو لوگوں اور ان کے

الْاَنَامِ مَا تَشَآءُ وَلَا يَمْلِكُوْنَ مِنْكَ

مالوں کا مالک ہے جس طرح تو چاہے لیکن تجھ سے وہ کسی شے کے مالک نہیں ہو سکتے

اِلَّا مَا تُرِيْدُ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُحْسِنُ

مگر جبکہ تیرا ارادہ ہو۔ اے اللہ تو ہے اللہ تعالیٰ احسان کرنے والا

الْمُنْعِمُ الْمُفْضِلُ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ

انعام والا اور فضل کرنے والا قدرت والا غلبے والا

الْمُقْتَدِرُ الْقَائِمُ الْقُدُّوْسُ الْمُقَدَّسُ

اقتدار والا ہمیشہ رہنے والا پاک اور مقدس ذات والا

فِيْ نُوْرِ الْقُدْسِ تَرَدَّيْتَ بِالْعِزِّ وَالْعَلَاءِ

ہے اپنے نور پاک میں عزت اور بلندی کی چادر اوڑھے ہوئے ہے

(ش ك ف ق) وَتَاَزَّرْتَ بِالْعَظَمَةِ

(ش ک ف ق) اور عظمت اور کبریائی کا تو آزار بند

وَالْكِبْرِيَاءِ وَتَغَشَّيْتَ بِالنُّوْرِ وَ

باندھے ہوئے ہے اور تو اپنے نور اور ضیاء کے ساتھ ڈھکے

الضِّيَاءِ وَتَجَلَّلْتَ بِالْمَهَابَةِ وَالْبَهَاءِ ۝

ہوئے ہے اور تو اپنی ہیبت اور روشنی کے ساتھ جلوہ گر ہے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْمَنُّ الْقَدِيْمُ وَالْفَضْلُ

اے اللہ تو قدیم احسان والا ہے اور بڑے فضل والا

الْعَظِيْمُ وَالْعِزُّ الشَّامِخُ وَالْمُلْكُ

ہے اور بلند عزت والا ہے اور روشن ملک

الْبَاذِخُ وَالْجُوْدُ الْوَاسِعُ وَالْقُدْرَةُ

والا ہے اور وسیع سخاوت والا اور کامل قدرت

الْكَامِلَةُ وَالْحِكْمَةُ الْبَالِغَةُ فَلَكَ

والا اور بالغ حکمت والا ہے پس تیرے

الْحَمْدُ عَلٰى مَا جَعَلْتَنِيْ مِنْ اُمَّةِ

لیے حمد ہے کہ تو نے مجھے حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ

کی امت میں شامل کیا ہے اور وہ تمام بنی آدم

اَفْضَلُ مِمَّنْ بَنِیْۤ اٰدَمَ الَّذِیْنَ کَرَّمْتَهُمْ

میں سے افضل ہے جن کو تو نے عزت اور تکریم عطا کی

وَحَمَلْتَهُمْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْتَهُمْ

اور اٹھایا انہیں تری اور خشکی میں اور انہیں پاک

مِنَ الطَّیِّبَاتِ وَفَضَّلْتَهُمْ عَلٰی کَثِیْرٍ

رزق عطا کیا اور اپنی کثیر مخلوق پر ان کو

مِّمَّنْ خَلَقْتَهُمْ تَفْضِیْلًا وَّخَلَقْتَنِیْ

فضیلت بخشی اور مجھے بنایا تو نے سننے والا

سَمِیْعًا بَصِیْرًا صَحِیْحًا سَوِیًّا سَالِمًا

آنکھوں والا صحیح اور سلامت بدن والا اور

مُّعَافًا وَّلَمْ تَشْغَلْنِیْ بِنُقْصَانٍ فِیْ

عافیت والا اور نہ تو نے مجھے اپنے بدن کے کسی نقصان میں

بَدَنِیْ وَلَا بِاٰفَةٍ فِیْ جَوَارِحِیْ وَلَمْ

مبتلا کیا ہے اور نہ اعضاء کی کسی آفت پر مشغول کیا ہے اور نہ

تَمْنَعْنِیْ کَرَامَتَكَ اِیَّایَ وَحُسْنَ

تو نے مجھ سے بند کیا ہے اپنی کرامت کو اور میرے متعلق حسن کارکردگی

صَنِيعَتِكَ عِنْدِىْ وَفَضْلَ مَنَايِحِكَ

کو اور میری طرف اپنی فضل کی برکتوں اور

لَدَىَّ وَنَعْمَآئِكَ عَلَىَّ اَنْتَ اللّٰهُ

نعمتوں کو تو وہ ذات ہے کہ تو نے

الَّذِىْ اَوْسَعْتَ عَلَىَّ فِى الدُّنْيَا وَ

فراخ کیا ہے مجھ پر رزق کشادہ دنیا اور

الْاٰخِرَةِ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّافِيًا وَّفَضَّلْتَنِىْ

آخرت میں فضیلت دی ہے تو نے مجھے

عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ تَفْضِيْلًا

اپنی بے شمار مخلوق پر پس تو نے

فَجَعَلْتَ لِىْ سَمْعًا يَّسْمَعُ اٰيَاتِكَ وَ

مجھے کان دیئے ہیں کہ جن سے میں تیری آیات سنتا ہوں

عَقْلًا يَّفْهَمُ اِيْمَانَكَ وَبَصَرًا يَّرٰى

اور مجھے دی ایسی عقل جس سے مجھے ایمانی سمجھ آگئی اور دی ہیں مجھے آنکھیں جن سے

قُدْرَتَكَ وَفُؤَادًا يَّعْرِفُ عَظَمَتَكَ وَ

میں تیری قدرت کا مشاہدہ کرتا ہوں اور ایسا دل دیا ہے جس سے میں تیری عظمت کو

لِسَانًا يَّنْطِقُ كَلَامَكَ وَقَلْبًا يَّعْتَقِدُ

پہچانتا ہوں اور ایسی زبان دی ہے جو تیری کلام سے گویا ہے اور ایسا قلب ہے جس سے میں

اِيْمَانَكَ وَتَوْحِيْدَكَ فَاِنِّيْ بِفَضْلِكَ

ایمان اور توحید کی حقیقت جانتا ہوں پس میں تیرے فضل کے سبب تیری تعریف کے

عَلَيَّ حَامِدٌ وَّبِتَوْفِيْقِكَ اِيَّاكَ ذَاكِرٌ

گیت گاتا ہوں اور تیری توفیق سے تیرا ذکر کرنے والا ہوں اور

وَّلَكَ نَفْسِيْ شَاكِرَةٌ وَّبِحَقِّكَ شَاهِدَةٌ

میرا نفس تیرا شکر گزار ہے اور تیرے حق کا مشاہدہ کرنے والا ہے

فَاِنَّكَ حَيٌّ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ وَّحَيٌّ بَعْدَ

پس تو زندہ ہے تمام زندہ چیزوں سے پہلے اور زندہ رہے گا تمام

كُلِّ حَيٍّ وَّحَيٌّ بَعْدَ كُلِّ مَيِّتٍ وَّحَيٌّ

چیزوں کے بعد اور زندہ رہے گا جب کہ تمام زندہ مر جائیں گے اور تو ایسا

لَّمْ تَرِثِ الْحَيٰوةَ مِنْ كُلِّ حَيٍّ وَّلَمْ

زندہ ہے کہ تو نے کسی زندہ سے بطور میراث زندگی نہیں حاصل کی اور تیرا

تَقْطَعْ خَيْرَكَ عَنِّيْ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ

خیر مجھ سے کسی وقت بند نہیں ہوا اور میری امیدیں تیرے ساتھ ہمیشہ وابستہ

وَلَمْ تَقْطَعْ رَجَائِیْ قَطُّ وَلَمْ تُنْزِلْ بِیْ

رہی ہیں بد بختی کی سزائیں مجھ پر کبھی نازل نہیں ہوئیں

عُقُوْبَاتِ النِّقَمِ وَلَمْ تَمْنَعْ عَنِّیْ دَقَآئِقَ

اور عصمت کی باریکیاں مجھ پر کبھی بند نہیں ہوئیں اور مجھ پر

الْعِصَمِ وَلَمْ تُغَیِّرْ عَلَیَّ وَثَآئِقَ النِّعَمِ

تیری نعمتوں کے وعدے کبھی برخلاف نہیں ہوئے

فَلَوْلَمْ اَذْکُرْ مِنْ اِحْسَانِکَ عَلَیَّ اِلَّا عَفْوَکَ

پس اگر میں نے نہیں یاد کیا اپنے آپ پر تیرے احسان میں سے مگر تیری

عَنِّیْ وَالتَّوْفِیْقَ لِیْ وَالْاِسْتِجَابَةَ لِدُعَآئِیْ

معافی اور میرے لیے تیری توفیق اور میری دعاؤں کی قبولیت جب کہ میں اے

حِیْنَ رَفَعْتُ صَوْتِیْ بِتَوْحِیْدِکَ یَآ اَللّٰہُ

اللہ بلند کروں اپنی آواز تیری توحید سے اور تیری

وَتَحْمِیْدِکَ وَتَسْبِیْحِکَ وَتَمْجِیْدِکَ

تحمید و تسبیح و تمجید و

وَتَعْظِیْمِکَ وَتَکْبِیْرِکَ وَتَهْلِیْلِکَ وَ

تعظیم و تکبیر و تہلیل سے اور



اِلَّا فِی تَقْدِیْرِکَ خَلْقِیْ حِیْنَ صَوَّرْتَنِیْ
گر تیری تقدیر میں میری خلقت جو تھی جب کہ تو نے میری صورت
فَاَحْسَنْتَ صُوْرَتِیْ وَاِلَّا فِیْ قِسْمَتِ
بنائی چاہی پس تو نے مجھے حسن صورت عطا کی اور مگر رزق کی تقسیم کے
الْاَرْزَاقِ حِیْنَ قَدَّرْتَهَا لِیْ لَکَانَ
وقت جب تو نے میرے لیے رزق مقرر کیا پس میرے شکر نے
فِیْ ذٰلِکَ مَا یَشْغَلُ شُکْرِیْ عَنْ
مجھے اسی کوشش سے مصروف نہیں کیا پس کس طرح میں
جُهْدِیْ فَکَیْفَ اِذَا فَکَّرْتُ فِی النِّعَمِ
تیرے بڑے بڑے انعاموں میں لوٹتے ہوئے فکر کرتا ہوں
الْعِظَامِ الَّتِیْٓ اَتَقَلَّبُ فِیْهَا وَلَآ اَبْلُغُ
اور میں ان میں سے کسی کا شکر ادا نہیں
شُکْرَ شَیْءٍ مِّنْهَا فَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی
کر سکتا پس تیرے لیے ہے سب تعریف ان
مَکَارِمِکَ الَّتِیْ لَا تُحْصٰی عَدَدًا مَا
بخششوں پر جن کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا اتنی تعداد میں جسے

حَفِظَہٗ عِلْمُکَ وَعَدَدَ مَا وَسِعَتْہٗ

تیرا علم محفوظ کر سکے اور اتنی تعداد میں جس قدر کہ تیری رحمت

رَحْمَتُکَ وَعَدَدَ مَآ اَحَاطَتْ بِہٖ قُدْرَتُکَ

وسیع ہے اور اتنی تعداد میں کہ جسے تیری قدرت احاطہ کر سکے

وَاَضْعَافَ مَا تَسْتَوْجِبُہٗ مِنْ جَمِیْعِ

اور اس تعداد سے کئی گنا زیادہ کہ تو اپنی تمام مخلوقات سے

خَلْقِکَ ○ (ش ک ف ق) اَللّٰھُمَّ فَتَمِّمْ

اس کا مستوجب اور سزاوار ہے۔ (ش ک ف ق) اے اللہ تو میری بقایا

اِحْسَانَکَ اِلَیَّ فِیْمَا بَقِیَ مِنْ عُمُرِیْ

عمر میں مجھ پر اپنے احسانات تمام کردے جس طرح تو میری گزری عمر میں

کَمَآ اَحْسَنْتَ اِلَیَّ فِیْمَا مَضٰی مِنْہُ ○

مجھ پر احسان فرماتا رہا ہے۔

(ط ش) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَسَّلُ

(ط ش) اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف وسیلہ

اِلَیْکَ بِتَوْحِیْدِکَ وَتَمْجِیْدِکَ وَ

ڈھونڈھتا ہوں تیری توحید اور تیری تمجید اور

تَحْمِيْدِكَ وَتَهْلِيْلِكَ وَتَكْبِيْرِكَ

تیری تحمید اور تیری تہلیل اور تیری تکبیر اور

وَكِبْرِيَآئِكَ وَكَمَالِكَ وَتَعْظِيْمِكَ وَ

تیری کبریائی اور تیرے کمال اور تیری تعظیم اور

تَقْدِيْسِكَ وَنُوْرِكَ وَجُوْدِكَ وَرَافَتِكَ

تیری تقدیس اور تیرے نور اور تیری بخشش اور تیری نرمی

وَرَحْمَتِكَ وَعُلُوِّكَ وَوَقَارِكَ وَعِلْمِكَ

تیری رحمت تیری بلندی تیری عزت تیرے علم

وَلِقَآئِكَ وَمَنِّكَ وَبَهَآئِكَ وَجَمَالِكَ

تیرے لقاء تیرے احسان تیری روشنی تیرے حسن

وَجَلَالِكَ وَسُلْطَانِكَ وَعَظَمَتِكَ وَ

تیرے جلال تیرے غلبے تیری عظمت تیری

قُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَاِحْسَانِكَ وَامْتِنَانِكَ

قوت تیری قدرت تیرے احسان تیری منت

وَعَفْوِكَ وَنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تیرے عفو اور تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے

وَسَلَّمَ وَسَآئِرِ اِخْوَانِہٖ مِنَ الْاَنْبِیَاءِ

اور تیری طرف ان کے تمام بھائیوں یعنی انبیاء اور

وَالْمُرْسَلِیْنَ عَلَیْہِمُ السَّلَامُ وَبِعِتْرَتِہٖ

مرسلین سے اور ان کی تمام پاک اور طیب اولاد کا

الطَّیِّبِیْنَ الطَّاہِرِیْنَ اَنْ لَّا تَحْرِمْنِیْ

وسیلہ پکڑ کر سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے

رِفْدَكَ وَفَضْلَكَ وَجَمَالَكَ وَجَلَالَكَ

اپنی مہربانیوں اور اپنے فضل اور اپنے جمال و جلال اور

وَفَوَآئِدَ كَرَامَاتِكَ فَاِنَّہٗ لَا یَعْتَرِیْكَ

اپنی کرامت کے فائدوں سے مجھے محروم نہ کر کیونکہ تحقیق تجھے اس

لِكَثْرَتِ مَا قَدْ نَشَرْتَ بِہٖ مِنَ الْعَطَایَا

بات کا عار نہیں کہ کثرتِ بخشش کے سبب تجھے بخل کی رکاوٹ

عَوَآئِقُ الْبُخْلِ فَتُكْدِیْ وَلَا تَنْقُصُ

لاحق ہو اور تجھے اس کا دکھ لاحق ہو اور تیری نعمتوں کے

جُوْدَكَ التَّقْصِیْرُ فِیْ شُكْرِ نِعْمَتِكَ وَ

شکر میں قصور تیری بخشش کو کم نہیں کرتا اور نہ

لَا یَنْفَدُ خَزَآئِنَكَ مَوَاهِبُكَ الْمُتَّسِعَةُ

تیری وسیع بخششیں تیرے خزانوں کو

وَلَا تُؤَثِّرُ فِیْ جُوْدِكَ الْعَظِیْمِ ○ (ش م

کم کر سکتی ہیں (ش م

ص م) مِنَحُكَ الْفَآئِقَةُ الْجَمِیْلَةُ الْجَلِیْلَةُ

ص م) اور نہ تیری عظیم الشان سخاوت کو کسی قسم کی جلیل یا جمیل فاقہ

وَلَا تَخَافُ ضَیْمَ اِمْلَاقٍ فَتُكْدِیْ وَلَا

متاثر کر سکتی ہے اور نہ تجھے بھوک کی تنگی کا خوف لاحق ہوتا ہے کہ تجھے تکلیف

یَلْحَقُكَ خَوْفُ عُدْمٍ فَیَنْقُصُ مِنْ

پہنچے اور نہ تجھے نیستی اور ناداری کا خوف لاحق ہوتا ہے جو تیرے فیض

جُوْدِكَ فَیْضُ فَضْلِكَ یَا رَبَّ جِبْرَآئِیْلَ

اور فضل کی سخاوت میں نقص ڈال سکے۔ اے رب جبرائیل

یَا رَبَّ مِیْكَآئِیْلَ یَا رَبَّ اِسْرَافِیْلَ یَا رَبَّ

اے رب میکائیل اے رب اسرافیل اے رب

عِزْرَآئِیْلَ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ

عزرائیل اے رب محمد رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَدَدِیْ

صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم میری مدد کر

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ قَلْبًا خَاشِعًا خَاضِعًا

اے اللہ تو مجھے عطا کر ایسا دل جو ڈرنے والا متواضع

ضَارِعًا حَاضِرًا وَّبَدَنًا صَابِرًا وَّيَقِيْنًا

اور تضرع کرنے والا ہو اور تیرا حضوری اور صابر بدن عطا کر اور یقین

صَادِقًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّحَامِدًا

صادق اور زبان ذکر کرنے والی اور حمد ادا کرنے والی

وَّعَيْنًا بَاكِيَةً وَّرِزْقًا حَلَالًا وَّاسِعًا

اور آنکھ تیرے خوف اور محبت میں رونے والی اور رزق فراخ حلال

وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّوَلَدًا صَالِحًا وَّسِنًّا

اور علم نافع اور اولاد نیک اور عمر

طَوِيْلًا وَّامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً صَالِحَةً وَّ

دراز اور بیوی عطا کر مومنہ صالحہ (نیک) اور

تَوْبَةً مَّقْبُوْلَةً وَّلَا تُؤْمِنِّیْ مَكْرَكَ

توبہ مقبول عطا کر اور اپنے مکر سے مامون اور فریفتہ

وَلَا تُنْسِنِیْ ذِکْرَكَ وَلَا تَکْشِفْ عَنِّیْ

اور نہ اپنی یاد مجھ سے بھلا اور نہ میرے اوپر سے پردہ

سِتْرَكَ وَلَا تُقَنِّطْنِیْ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَ

اٹھا اور نہ مجھے اپنی رحمت سے ناامید کر اور

لَا تُبَعِّدْنِیْ مِنْ کَنَفِكَ وَجِوَارِكَ وَ

نہ اپنے پڑوس اور پناہ سے مجھے دُور کر اور اپنی ناراضگی

اَعِذْنِیْ مِنْ سَخَطِكَ وَغَضَبِكَ وَلَا

اور غضب سے مجھے پناہ دے اور مجھے اپنی

تُؤْیِسْنِیْ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَرَوْحِكَ وَ

رحمت سے مایوس نہ کر اور ہر خوف اور

کُنْ لِّیْ اَنِیْسًا مِّنْ کُلِّ رَوْعَةٍ وَّوَحْشَةٍ

وحشت میں تو میرا مونس ہو اور ہر تنہائی میں تو

وَّجَلِیْسًا فِیْ کُلِّ وَحْدَةٍ وَّغُرْبَةٍ وَّ

میرا ہم نشین ہو اور مجھے ہر ہلاکت سے تو محفوظ رکھ

اَعْصِمْنِیْ مِنْ کُلِّ هَلَکَةٍ وَّنَجِّنِیْ

اور مجھے تو نجات دے ہر بلا

مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّآفَةٍ وَّاِهَانَةٍ وَّذِلَّةٍ

آفت مصیبت اہانت ذلت

وَّعِلَّةٍ وَّقِلَّةٍ وَّمَرَضٍ وَّفَقْرٍ وَّفَاقَةٍ

علت قلت مرض اور ہر فقر و فاقہ

وَّرِيَاءٍ وَّوَبَاءٍ وَّبَلَاءٍ وَّزَلْزَلَةٍ وَّمِحْنَةٍ

و ریاء و وباء و بلاء و غصہ و محنت

وَّشِدَّةٍ فِي الدَّارَيْنِ وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

اور شدت سے دونوں جہان میں اور تو ہرگز وعدہ خلاف

الْمِيْعَادَ ۞ (ش ك ق) اَللّٰهُمَّ ارْفَعْنِيْ

نہیں ہے۔ (ش ک ق) اے اللہ تو مجھے بلند کر

وَلَا تَضَعْنِيْ وَادْفَعْ عَنِّيْ وَلَا تَدْفَعْنِيْ

اور نہ پست کر اور مجھ سے بلائیں دفع کر اور مجھے آپ سے

وَاَعْطِنِيْ وَلَا تَحْرِمْنِيْ وَاَكْرِمْنِيْ وَلَا

دور نہ کر اور مجھے عطا کر اور محروم نہ کر اور مجھے مکرم کر اور ذلیل نہ

تُهِنِّيْ وَزِدْنِيْ وَلَا تَنْقُصْنِيْ وَارْحَمْنِيْ

کر اور مجھ پر اپنی نعمتیں زیادہ کر اور کم نہ کر اور مجھ پر رحم کر

وَلَا تُعَذِّبْنِیْ وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَخْذُلْنِیْ

اور عذاب نہ کر اور مجھے فتح یاب کر اور شکست نہ دے

وَاسْتُرْنِیْ وَلَا تَفْضَحْنِیْ وَاٰثِرْنِیْ وَ

اور مجھے اپنی ستر میں رکھ اور رسوا نہ کر اور مجھے ترجیح دے اور

لَا تُؤْثِرْ عَلَیَّ اَحَدًا فِیْ اَمْرِ الدُّنْیَا وَ

کسی کو مجھ پر ترجیح نہ دے نہ دنیا میں اور نہ

الْاٰخِرَۃِ - اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ ھَمِّیْ وَاکْشِفْ

آخرت میں ۔ اے اللہ میرے واہمات دُور کر دے اور میرے غم زائل

غَمِّیْ وَاَھْلِكْ عَدُوِّیْ وَارْزُقْنِیْ خَیْرَ

کر دے اور میرے دشمن ہلاک کر دے اور دنیا و آخرت کی بھلائیاں

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ

مجھے عطا کر دے اپنے رحم اور کرم سے اے تمام رحم کرنیوالوں

الرَّاحِمِیْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ مَا قَدَّرْتَ لِیْ

سے زیادہ مہربان اے اللہ جو کچھ تو نے اپنے امر سے

مِنْ اَمْرٍ وَّشَرَعْتَ فِیْہِ بِتَوْفِیْقِكَ وَ

میرے لیے فیصلہ کرلیا ہے اور تیری توفیق احسان سے میں نے اس کام کو

تَيْسِيْرِكَ فَتِسَّهُ لِيْ بِاَحْسَنِ الْوُجُوْهِ

شروع کر لیا ہے پس وُہ کام تو احسن اور اصلح اور

كُلِّهَا وَاَصْلَحِهَا وَاَصْوَبِهَا فَاِنَّكَ عَلٰى

اصوب وجوہ سے سر انجام دے کیونکہ تو ہر چیز

مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ ۝ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ ۝

پر قادر ہے اور قبولیت پر توانا ہے۔

يَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُوْنَ

اے وُہ ذات کہ آسمان اور زمین اس کے امر

بِاَمْرِهٖ يَا مَنْ يُّمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ

سے قائم ہیں اے وُہ ذات کہ جس نے آسمان کو زمین پر

تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَا مَنْ

گرنے سے روکا ہے مگر اس کے امر سے اے وُہ ذات کہ

اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ

اس کا امر ہے کہ جس کام کا ارادہ کرے اسے کہے ہو جا تو وُہ

فَيَكُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ

ہو جائے۔ پس پاک ہے وُہ ذات کہ جس کے ہاتھ

مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

میں ہر شے کے عالم ملکوت کی کنجی ہے اور اس کی طرف تمام کا رجوع ہے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ

اور درود ہو اللہ تعالیٰ کا اوپر بہترین خلق ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

سردار محمدؐ اور اس کے آل اور اصحاب تمام پر

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

جو پاک صاف ہیں اور سلام بھیج سب پر

كَثِيْرًا كَثِيْرًا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَ

بہت بے شمار اے بہت رحم کرنیوالوں میں سے زیادہ رحم کرنے

يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

والے اے سب سے زیادہ مددگار اور سب تعریف ہے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اللہ رب العالمین کو۔